© rasailojaraid.com

سیارہ ڈائجسٹ
چودہ صدیاں نمبر۔ حصہ اوّل
ایڈیٹر: عطش درانی
پتہ: ۱۲۶۔ حمید نظامی روڈ۔ لاہور
صفحات قریباً ۵ سو
قیمت: ۲۵/- روپے

سیارہ ڈائجسٹ کا قرآن نمبر، رسول نمبر اور دوسرے متعدد خاص نمبروں کی تاریخ سامنے رکھیں تو اس تازہ خاص نمبر کی قدر و قیمت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ ملّتِ اسلامیہ کی ۱۴ صدیوں کی تاریخ بہت بڑا دفتر ہے۔ جس کو ملخصاً پیش کرنے کے لیے بھی چار پانچ سو صفحے کافی نہیں۔ اسی لیے ادارے نے پروگرام چودہ صدیاں نمبر کے ۴ حصوں کا بنایا ہے۔ ان میں سے پہلا حصہ شائع ہو گیا ہے۔ اس حصے میں سائنس، علوم اور ثقافت کے موضوعات کو سمیٹا گیا ہے۔ اردو، عربی اور انگریزی کی بہت سی کتابوں سے استفادہ کر کے مختلف موضوعات پر مختلف علماء، مفکرین، صحافیوں اور معلموں اور ادیبوں نے مضامین لکھے ہیں۔ خصوصی اہمیت یہ ہے کہ نمبر میں بہت سی تصویریں، تعمیرات اور خطاطی کے نمونے، سائنسی ایجادات اور نجوم و جغرافیہ کی دریافتوں کے متعلق نقشے اور خاکے شامل ہیں۔ ہر موضوعِ تحریر کے لیے ایک الگ حصہ خاص اندرونی سرورق سے الگ کیا گیا ہے، نیز ہر حصے کے آخر میں موضوع سے متعلق کتبِ حوالہ اور کتبِ مطالعہ کی ایک فہرست دی گئی ہے۔ سنِ عیسوی اور سنِ ہجری کے ایام اور تاریخوں کی دریافت کے لیے ایک جدید ترین تقویم اس کے آخر میں شامل ہے جس میں مختلف کیلنڈروں اور تقویموں کا مطالعہ کر کے واضح کیا گیا ہے کہ یہی تقویم صحیح ترین ہے۔

تفصیلی تبصرہ کرنا تو کجا، یہاں مضامین اور ان کے لکھنے والوں کا تذکرہ بھی مشکل ہے۔ مختصراً میں یہ کہتا ہوں کہ چودہ صدیاں نمبر ایک ایسا آئینۂ ماضی ہے جس میں ہم اپنا تہذیبی چہرہ پہچان کر اپنے آپ پر اعتماد کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ مغربی تسلط کے جابرانہ دور کا ہم پر سب سے بڑا ستم یہی ہے کہ اس نے ہماری ملّی خود اعتمادی کو تہس نہس کر دیا ہے۔ اور ہم ایک طرح کی خود بیزاری اور غیر پرستی میں مبتلا ہیں۔ ہم اپنی صورت دوسروں کے آئینوں میں دیکھتے ہیں۔ اور اگر وہ طلسمی آئینے ہمارا حلیہ بگاڑ کر پیش کرتے ہیں تو ہم اپنے آپ کو ہر قسم کے حسن و جمال سے محروم سمجھتے ہیں اور دوسروں کے تہذیبی چہرے ہمیں بڑے خوشنما لگتے ہیں۔ یہ نمبر ہمارے لیے اور نوجوانوں کے لیے اپنا تیار کردہ ایک ایسا آئینہ ہے جو ہم پر ہمارے تہذیبی حسن و جمال کو واضح کرتا ہے جس کو دیکھ کر دوسروں کے بنائے ہوئے حلیہ بگاڑ آئینوں کے طلسم سے ہم آزاد ہو سکتے ہیں۔ بس اس نمبر پر ہمارا یہی تبصرہ ہے۔

© rasailojaraid.com